© rasailojaraid.com

تبصرے

ظفر المحصلین باحوال المصنفین: از مولانا محمد حنیف گنگوہی تقطیع کلاں، ضخامت ۴۱۰ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۱۲/ روپے پتہ: حنیف بک ڈپو۔ دیوبند ضلع سہارنپور۔

ہمارے مدارس کے نصاب میں جو کتابیں پڑھائی جاتی ہیں ان کے مصنفین و مولفین کے نام اور ان کے سوانح حیات سے طلبا تو طلبا عام طور پر اساتذہ بھی واقف نہیں ہوتے۔ اس میں شبہ نہیں کہ یہ مدارس میں مروجہ طریق تعلیم کا بہت بڑا قصور ہے۔ مولانا محمد حنیف صاحب گنگوہی کا شکرگذار ہونا چاہیے کہ موصوف نے محنت شاقہ برداشت کرکے درس نظامی اور عربی و فارسی کے سرکاری امتحانات کے نصابوں اور ان کے علاوہ بعض اور مصنفین و مولفین جن کی مجموعی تعداد (۱۷۰) ایک سو ستر ہے ان سب کے حالات و سوانح، علمی خدمات اور تصنیفی کارنامے ان کو ماخذ کے حوالوں کے ساتھ یکجا کر دیا ہے۔ پھر صرف یہی نہیں بلکہ مصنف کی کتاب کی کتنی شروح لکھی گئیں، کتنے حواشی اور تعلیقات لکھے گئے، ان سے بھی متعارف کرایا گیا ہے۔ شروع میں ایک طویل مقدمہ ہے۔ جس میں علم کی تعریف، اس کی غرض و غایت، اس کے اصناف و اقسام اور ان کی تدوین کی تاریخ وغیرہ پر معلومات افزا گفتگو کی گئی ہے۔ طرز تحریر کہیں کہیں مجادلانہ بلکہ مناظرانہ ہو گیا ہے۔ مثلاً ص ۵۱ پر جہاں قاضی بیضاوی کی تفسیر پر نواب صدیق حسن خاں کے اعتراض کا جواب دیا ہے ورنہ زبان و بیان شگفتہ اور سنجیدہ ہے۔ بہرحال کتاب بہت مفید ہے اور عربی مدارس کے طلبا اور اساتذہ کے لیے خاص طور پر بڑے کام کی ہے۔

قبل اسلام عربی شاعری میں مذہبی رجحانات (انگریزی) از ڈاکٹر حافظ غلام مصطفےٰ

© rasailojaraid.com